سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ قرآن مجید کی تیرھویں (13) سورت ہے اور یہ تیرھویں پارے میں ہے۔اس میں چھے (6) رکوع اور تینتالیس (43) آیات ہیں۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ کا نام اس کی آیت نمبر تیرہ (13) سے ماخوذ ہے۔رعد سے مراد بادلوں کی گرج ہے، جو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں۔

مرکزی موضوع

اس سورت مبارکہ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ، کامل علم اور رسالت کے تقاضوں کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بغیر ستونوں کے کھڑا کیا۔ سورج اور چاند انسان کے لیے مسخر کر دیے۔ زمین کو بچھونا بنایا، اس کے اندر پہاڑوں اور نہروں کا حسین امتزاج رکھا۔ ہر چیز کا جوڑا جوڑا بنایا، ایک ہی زمین اور ایک ہی طرح کے پانی کے باوجود ہر درخت کا پھل، ذائقہ اور تاثیر جدا جدا بنائی۔ انسانوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ اس میں غور و فکر کریں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ میں اللہ تعالیٰ کے کامل علم کا بیان ہے۔ ہر چیز کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ وہ ہر غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے، تم کوئی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو، سب کچھ اس کے علم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے آگے اور پیچھے پہرے دار مقرر کر رکھے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان فرشتوں کو مُعَقِّبٰتٌ کہا گیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ:

فرشتے آگے پیچھے زمین پر آتے جاتے رہتے ہیں، کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے اور یہ سب فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہو جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری: 3223)

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ میں صاحبِ ایمان اور صاحبِ بصیرت لوگوں کی صفات بیان ہوئی ہیں۔ یہ لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں، وعدہ پورا کرتے ہیں، صلہ رحمی کرتے ہیں، خوفِ الٰہی رکھتے ہیں، آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ صبر کرتے ہوئے رضائے الٰہی کے طالب رہتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، انفاق فی سبیل اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں اور نیکی کی اتباع کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے آخرت کا دن باعثِ راحت و سکون ہوگا۔ ان لوگوں کے لیے عَدن یعنی جنت کے باغات ہیں اور ان کو جنت میں فرشتوں کی طرف سے سلامی پیش کی جائے گی۔ اہلِ ایمان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ذکر کی اہمیت اور فضیلت کو بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں دلوں کا

NOT FOR SALE - PESRP

سکون اور چین ہے۔

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے آخری حصہ میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا اور جھٹلانے والوں کا انجام بہت برا ہوا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اعلان فرما دیجیے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ میں اسی کو پکارتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ قرآنِ مجید کو ہم نے نازل کیا ہے، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اس کی ہی اتباع کریں۔ مشرکین کے عمومی اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے ہیں وہ شادیاں کرتے تھے اور صاحبِ اولاد تھے۔ یہ ساری باتیں علمِ الٰہی میں محفوظ ہیں اور لوحِ محفوظ پر اللہ تعالیٰ جس چیز کو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے۔ محبوبِ مکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم! آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے پہلے بھی منکرینِ حق نے انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ مکر و فریب کیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ان پر واضح کر دیں کہ تمام تدابیر اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں اور کفار عنقریب اپنے بُرے انجام کو جان لیں گے۔

دعائیں

بے بسی کے وقت کی دُعا

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ (سُوْرَۃُ الْقَمَرِ: 10)

بے شک میں مغلوب ہوں پس تُو ہی بدلہ لے۔

ظالموں سے نجات کی دُعا

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۱﴾ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ: 21)

اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

المر۔ یہ (اس) کتاب (قرآن) کی آیات ہیں اور جو آپ کی طرف آپ کے ربّ کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ

يُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند فرمایا جنھیں تم دیکھ سکو پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اور اُس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے وہ کھول کھول کر آیات بیان فرماتا ہے تاکہ تم

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ② وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ

اپنے ربّ کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اُس میں پہاڑ اور نہریں بنائیں اور (زمین میں) ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

پھل دو دو قسم کے بنائے وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں

يَّتَفَكَّرُوْنَ ③ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں بعض کی بہت سی شاخیں

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ

ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود یہ کہ) انھیں ایک پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور ہم اُن میں سے بعض کو بعض پر ذائقہ میں فضیلت دیتے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ④ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

ان چیزوں میں یقیناً نشانیاں ہیں عقل سے کام لینے والوں کے لیے۔ اور اگر آپ (کسی بات پر) تعجب کریں تو ان کی یہ بات عجیب ہے (کہ) کیا جب ہم مٹی ہو

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

جائیں گے (تو) کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا اور یہی لوگ ہیں کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے

NOT FOR SALE - PESRP

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

اور یہی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور وہ آپ سے برائی کو جلدی طلب کرتے ہیں بھلائی سے پہلے

وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ

حالاں کہ یقیناً اُن سے پہلے کئی (عبرت ناک) مثالیں گزر چکی ہیں اور یقیناً آپ کا ربّ لوگوں کے لیے بہت مغفرت فرمانے والا ہے اُن کے ظلم کے باوجود

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ

اور یقیناً آپ کا ربّ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں جنھوں نے کفر کیا ان پر ان کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی بے شک

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ ع

آپ تو (عذاب سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہدایت پہنچانے والا ہوا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھائے ہوئے ہے اور اس کو بھی جو کچھ رحموں

وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾

میں کمی اور بیشی ہوتی رہتی ہے اور اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ (اللہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بہت بڑا نہایت بلند ہے۔

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ

(اللہ کے لیے) برابر ہے تم میں سے جو شخص آہستہ بات کرے اور جو بلند آواز سے کرے اور وہ جو رات کو چھپنے والا ہو اور جو دن کو چلنے

بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ

پھرنے والا ہو۔ اس کے پہرے دار (مقرر) ہیں اس (انسان) کے آگے بھی اور پیچھے بھی وہ اللہ کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں کیوں کہ اللہ کسی قوم سے

مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اس کی ناشکری نہیں کرتے اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرتا ہے تو پھر اسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور نہ ہی اُن کے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہوتا ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جو تمھیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے اور وہی بھاری بادل اٹھاتا ہے۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ

اور (بادل کی) گرج اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر وہ اُن کو جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے

يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

جب کہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت پکڑ کرنے والا ہے۔ اسی کو پکارنا حق ہے اور جو لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کو (معبود سمجھ کر) پکارتے

NOT FOR SALE - PESRP

دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ بِشَىۡءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ

ہیں وہ اُنھیں کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے (اُنھیں پکارنا تو ایسا ہے) جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے تا کہ (پانی) اُس کے مُنھ تک پہنچ جائے حالاں

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

کہ وہ (اُس کے مُنھ تک) پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی جتنی پُکار ہے سب بے کار ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے ہر (کوئی) جو آسمانوں

السجدۃ ۳

وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

اور زمینوں میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام (اُسی کو سجدہ کرتے ہیں)۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ

اور زمینوں کا رب کون ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اللہ، آپ فرما دیجیے تو کیا تم نے اُس کے سوا کچھ اور مددگار بنا رکھے ہیں جو اپنے لیے نہ کسی

نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ

فائدے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی نقصان کا آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے؟ یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو سکتے

اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ

ہیں؟ کیا انھوں نے اللہ کے لیے (ایسے) شریک بنا رکھے ہیں جنھوں نے اس کے پیدا کرنے کی طرح (کچھ) پیدا کیا ہے پھر ان کی نظر میں مخلوق مُشتبہ ہوگئی

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا

آپ فرما دیجیے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا فرمانے والا ہے اور وہ اکیلا نہایت زبردست ہے۔ اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اپنی اپنی وُسعت کے مطابق وادیاں

فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ

بہنے لگیں پھر سیلاب اُبھرے ہوئے جھاگ کو اوپر لے آیا اور جن چیزوں کو وہ آگ میں تپاتے ہیں زیور یا دیگر سامان بنانے کے لیے (ان سے بھی) ویسا ہی جھاگ

مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ

اُٹھتا ہے اِسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے پس جو جھاگ ہے وہ تو بے کار چلا جاتا ہے اور وہ چیز جو لوگوں

النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ

کو نفع دیتی ہے تو وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے اِسی طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔ جن لوگوں نے اپنے ربّ کا حکم مان لیا ان کے لیے

وقف النبی علیہ السلام

الۡحُسۡنٰى ؔ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ

بھلائی ہے اور جنھوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر ان کے لیے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اس جیسا اور بھی ہو تو وہ ضرور (عذاب سے بچنے کے لیے)

NOT FOR SALE - PESRP

لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ

اسے فدیہ میں دے دیں یہ لوگ ہیں جن کے لیے بُرا حساب ہے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔تو بھلا وہ شخص جو (یہ)

يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

جانتا ہو کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے ربّ کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے وہی حق ہے اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے بے شک نصیحت تو وہی حاصل

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ

کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور جو پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔اور وہ لوگ ان (رشتوں) کو جوڑتے ہیں جس کے متعلق

اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

اللہ نے حکم فرمایا ہے کہ اُسے جوڑا جائے اور وہ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور بُرے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے ربّ کی رضا

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

حاصل کرنے کے لیے صبر کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اُس میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے پوشیدہ طور پر بھی اور علانیہ بھی

وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ

اور وہ بُرائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتے ہیں وہی ہیں جن کے لیے آخرت کا گھر ہے۔(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو

صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾

نیک ہوں گے ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے اور جنّت کے ہر دروازہ سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ

(کہیں گے) تم پر سلام ہو اِس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا تو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔اور وہ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد کو توڑ دیتے ہیں اسے پختہ کرنے

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ

کے بعد اور (اُن رشتوں کو) کاٹ ڈالتے ہیں جنھیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن پر

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ

لعنت ہے اور اُن کے لیے بُرا گھر ہے۔اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) نپا تُلا کر دیتا ہے اور وہ (کافر) دنیوی زندگی

الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

پر بڑے خوش ہیں حالاں کہ دُنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں (حقیر) سامان کے سوا کچھ بھی نہیں۔اور جنھوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں اُن پر کوئی نشانی کیوں نہ

NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ۲۷

نازل کی گئی اُن کے ربّ کی طرف سے آپ فرما دیجیے بے شک اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ اسے ہدایت عطا فرماتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَٮِٕنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَٮِٕنُّ الۡقُلُوۡبُ ۲۸ اَلَّذِيۡنَ

(یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں آگاہ ہو جاؤ! اللہ کی یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ وہ لوگ

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ۲۹ كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ

جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اُن کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اِسی طرح ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو ایک ایسی اُمت

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ

میں (رسول بنا کر) بھیجا جس سے پہلے یقیناً کئی اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) انھیں وہ (کتاب) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے

اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی طرف وحی فرمائی ہے اور وہ رحمٰن کا انکار کر رہے ہیں آپ فرما دیجیے وہی میرا ربّ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اُسی پر میں نے

تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ ۳۰ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ

بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا کہ جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے ذریعہ زمین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جاتے

اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ

یا اس کے ذریعہ مُردوں سے بات کی جا سکتی (تو پھر بھی کافر نہ مانتے) بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے تو کیا جو ایمان لائے ہیں اُنھیں اطمینان نہ ہوا کہ اگر اللہ

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ

چاہتا (تو) یقیناً سب لوگوں کو ہدایت عطا فرما دیتا اور کافروں کو پہنچتی رہے گی ان کے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی سخت آفت یا ان کے گھر کے قریب (کوئی مصیبت)

ع ۵ ۱۰ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ۳۱ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ

اُڑتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ (عذاب) آ جائے گا بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا

مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ ۳۲ اَفَمَنۡ هُوَ قَآٮِٕمٌ

تو جنھوں نے کفر کیا میں نے اُن کو مہلت دی پھر میں نے اُنھیں پکڑ لیا پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟ بھلا وہ ذات جو ہر جان کی نگران ہے اُس پر جو اُس نے

عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ ۚ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ

کمایا (کیا اُس کے برابر کوئی ہو سکتا ہے؟) اور انھوں نے اللہ کے لیے شریک بنا لیے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اُن کے نام تو بتاؤ کیا تم اس

NOT FOR SALE - PESRP

تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ

(اللہ) کو اُس (چیز) کی خبر دیتے ہو جو وہ زمین میں نہیں جانتا یا یونہی (بے معنی) باتیں بناتے ہو؟ بلکہ کافروں کے لیے اُن کا فریب خُوش نما کر دیا گیا ہے

وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

اور وہ (سیدھی) راہ سے روک دیے گئے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں (بھی) عذاب ہے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت ہے اور اُنھیں اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ اُس جنت کی مثال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّعُقْبَى

ایسی ہے کہ اُس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں اس کا پھل بھی ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ (بھی) یہ اُن کا انجام ہے جنھوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور کافروں کا

الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

انجام آگ ہے۔ اور جنھیں ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اُس (کتاب) پر خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اور (کفار کے) گروہوں میں سے

مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

ایسے بھی ہیں جو اِس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اُس کے

وَلَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَیْهِ اَدْعُوْا وَاِلَیْهِ مَاٰبِ ۝۳۶ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِیًّا ؕ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ

ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں اُسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اسے عربی فرمان بنا کر اُتارا ہے اور اگر تم نے اُن کی

اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝۳۷ ع ۵ ۱۱

خواہشات کی پیروی کی اِس کے بعد کہ تمھارے پاس اصل علم آ چکا ہے (تو پھر) تمھارے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّیَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ یَّاْتِیَ

اور یقیناً ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے رسول بھیجے اور ہم نے ان کے لیے بیویاں اور اولاد (بھی) بنائیں اور کسی رسول کے لیے ممکن نہیں تھا کہ وہ

بِاٰیَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۖۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ

اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئیں ہر چیز کا مقررہ وقت لکھا ہوا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اُسی کے پاس اصل

الْكِتٰبِ ۝۳۹ وَاِنْ مَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَیْكَ

کتاب ہے۔ اور اگر ہم آپ کو اس (عذاب) میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو بے شک آپ کے ذمہ تو صرف

NOT FOR SALE - PESRP

الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمہ ہے۔ اور کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم (ان کی آبادی کی) زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اللہ ہی

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ

حکم فرماتا ہے اُس کے حکم کو کوئی ٹالنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور یقیناً ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی بڑی چالیں چلی تھیں تو تمام تدبیریں اللہ کے

الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

اختیار میں ہیں وہ (اللہ) جانتا ہے جو کچھ ہر شخص کما رہا ہے اور عنقریب کفار بھی جان لیں گے کہ کس کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) رسول نہیں ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میرے اور تمھارے درمیان اللہ

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

بطور گواہ کافی ہے اور وہ شخص بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

ع ۱۲

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مُعَقِّبٰتٌ کا معنیٰ ہے:

(الف) پیچھے آنے والے (ب) حساب کرنے والے (ج) سزا دینے والے (د) سوال کرنے والے

(ii) انفاق فی سبیل اللہ سے مراد ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا (ب) تجارت کے لیے خرچ کرنا

(ج) ضروریات کے لیے خرچ کرنا (د) سیر و تفریح کے لیے خرچ کرنا

(iii) منکرینِ حق نے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ کیا:

(الف) مکر و فریب (ب) عدل و انصاف (ج) حسنِ سلوک (د) صبر و شکر

NOT FOR SALE - PESRP

(iv) رعد سے مراد ہے:

(الف) بادلوں کی گرج (ب) ہواؤں کا شور (ج) تیز بارش (د) سرخ آندھی

(v) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے آغاز میں بیان ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کا (ب) قیامت کی نشانیوں کا

(ج) حشر کے احوال کا (د) عذابِ الٰہی کا

مختصر جواب دیں۔

(i) رعد سے کیا مراد ہے؟

(ii) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

(iii) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

(iv) اہلِ ایمان کی دو صفات بیان کریں۔

(v) اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زبان سے جو اعلان کروائے ان میں سے کوئی سے تین لکھیں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات کے بارے میں اپنے دوستوں کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں مذکور لفظ 'الرَّعْد' کے بارے میں مکمل معلومات اکٹھی کرنے کے بعد ان کو اپنی کاپی پر خوش خط تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں مذکور لفظ 'الرَّعْد' کے بارے میں مکمل معلومات اکٹھی کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین کے بارے میں آگاہی دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP